محبت، اخوت اور ترقی کیلئے

جڑواں شہروں کی سفارت کاری

مقامی حکومتیں اپنے اندر بین الاقوامی تعاون اور دوستی کی ایک بہت طویل تاریخ لئے ہوئے ہیں۔ جنگ عظیم دوم کے بعد 1945ء میں امن اور بھائی چارے کی فضا کو فروغ دینے کے لئے یورپ کے بیشتر شہروں میں باہمی تعلقات بہت تیزی سے پروان چڑھے اور اس کے بعد یہ سلسلہ ان ملکوں کی حکومتوں سے نکل کر ان شہروں کے مابین گہرے مراسم تک جا پہنچا۔ ان ممالک نے ان تعلقات کو مزید مستحکم اور بامعنی بنانے کے لئے اپنے شہروں کو جڑواں شہر یا سسٹر سٹی قرار دیا اور اب موجودہ دور میں تقریباً پوری دنیا میں جڑواں شہر یا ممالک کی بہت سی مثالیں پائی جاتی ہیں۔ جس میں امریکہ، جاپان اور چین کے شہروں کے درمیان پائے جانے والے باہمی تعلقات قابل ذکر اور بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ جن کا مقصد نہ صرف دوستی کے رشتے قائم کرنا ہے، بلکہ شہروں اور اس میں بسنے والے شہریوں کے مابین ثقافتی اور تہذیبی روابط اور ایک دوسرے کے تجربات و مشاہدات سے فائدہ اٹھانا بھی ہے۔

1970ء کی دہائی میں شہروں کے مابین تعلقات نے تحریک کی شکل اختیار کر لی اور کرہ ارض کے شمال میں واقع امیر ممالک کے شہروں خصوصاً یورپی شہروں نے جنوبی کرہ کے نسبتاً کم ترقی یافتہ خصوصاً افریقہ، لاطینی امریکہ اور ایشیا کے شہروں سے اپنے باہمی تعلقات کو خوب فروغ دیا بلکہ محبت اور دوستی کے مضبوط رشتے قائم کئے۔ شراکت اور تعلقات کی اس نئی لہر کا مقصد صرف دوستی اور اخوت ہی نہیں تھا بلکہ دیرپا ترقی اور عملی نتائج کے حصول کا عزم بھی ان کے عظیم مقاصد میں شامل تھا۔ چونکہ ترقی کا مقصد اپنے شہریوں کے لئے ایک ایسا ماحول مہیا کرنا ہوتا ہے جس میں اس ملک کے شہری ایک صحت مند اور تخلیقی زندگی گزار سکیں اور اس مقصد کے حصول کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ لوگ غربت اور کسمپرسی سے آزاد زندگی گزاریں جہاں ان کی زندگی کی بنیادی سہولتوں کے ساتھ ان کو ایک باعزت زندگی بھی میسر ہو یہی وہ مقاصد تھے جن کی بنیاد پر ان تعلقات کو استوار کیا گیا۔

دنیا کے بہت سارے ممالک میں شراکت اور جڑواں شہروں کی تحریک کے پیچھے ان ممالک کی مقامی حکومتوں اور شہروں کی نمائندہ انجمنوں کی طاقت ہوتی ہے اور یہ تنظیمیں جتنی زیادہ مستعد اور مضبوط ہوتی ہیں اتنا ہی اس طرح کے باہمی تعلقات کے پروگرام کامیاب تصور کئے جاتے ہیں۔

اس کی ایک واضح مثال یہ ہے کہ گزشتہ چند سالوں میں یورپی یونین نے باقاعدہ ایک حکمت عملی کے تحت مقامی اور علاقائی حکومت کی ترقی وفروغ پر بہت زیادہ توجہ دینا شروع کی ہے۔ جس کی بناء پر یورپ کے شہروں کے درمیان نا صرف باہمی روابط مضبوط ہوئے ہیں بلکہ بہت سی نئی شراکتیں قائم ہوئی ہیں۔ یورپی یونین نے براعظم یورپ کے علاوہ دوسرے براعظموں کے ممالک اور شہروں سے بھی اپنے روابط کو مضبوط بنانے کے لئے باقاعدہ مالیاتی امداد کے مختلف پروگرامز بھی